میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے

MY REDEEMER LIVETH

آپ سب کو آج صُبح ، ایسٹر کا سلام ۔اس عظیم ایسٹر کی یادگاری کے وقت ،آج ، یہاں اس ٹیبر نیکل میں ہونا ، بڑی خوشی کی بات ہے ۔آج عبادت کیلئے خُداوند نے ہمیں بہت خوبصورت دن دیا ہے ۔اور آج صُبح ہم یہاں اُس عظیم ترین ایونٹ کو منانے آئے ہیں جو کبھی اس دنیا میں ہوا تھا ،یعنی ہمارے خُداوند یسُوع کا جی اُٹھنا ۔وہ اپنی موت میں بھی عظیم تھا ،کوئی بھی انسان مر سکتا ہے ،لیکن کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جو مُردوں میں سے زندہ ہو سکے لیکن وہ ہوا ۔اور آج صُبح ہماری ساری اُمیدیں ، ہمارے خُداوند کے جی اُٹھنے سے جڑی ہوئی ہیں ۔

(2) جیسے کہ آج صُبح ، میں آ رہا تھا ،اور درمیانی راستے میں چل رہا تھا ،تو تھوڑی دیر کیلئے رک گیا اور پیچھے دیکھا ۔سامعین کو دیکھا ،اور میں نے سوچا ’’ آج ، صُبح سویرے ،لوگ ،اُمیدیں لگائے بیٹھے ہیں ، کہ آئیں اور کلام کی تلاوت کو سُنیں ، اور گیت گائیں ۔اور اُسکی یاد کو منائیں جس کے ہاتھ میں آج ہماری زندگیاں ہیں ۔‘‘ میں نے اُن چہروں کے بارے میں سوچا جنہیں میں نے ، سالوں پہلے دیکھا تھا ۔وہ یہاں کے قبرستانوں میں ،اپنے جی اُٹھنے کا انتظار کر رہے ہیں ۔

(3) یہ سوچتے ہوئے ، کہ ، یہ خیال کیوں ہمارے ذہنوں میں آتا ہے ، کہ آج ہم یہاں ہیں ۔اور ہم نہیں جانتے کس گھڑی ہم بھی وہاں ہونگے جہاں وہ - وہ آج صُبح لیٹے ہوئے ہیں ۔اور پھر ، یہ دیکھتے ہوئے ،ہمیں سوچنا چاہیے ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے ،اور کسطرح آج ہمیں جی اُٹھنے تک رسائی حاصل کرنی چاہیے؟

(4) ایوب کی - کی کتاب ،اور دسویں ...... بلکہ 19 ویں باب کی 25 ویں آیت کو دیکھتے ہیں ،اور کچھ الفاظ پڑھتے ہیں ۔

...... میں جانتا ہوں ...... میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے ، ......

(5) ان الفاظ میں ، ایوب نے نبوت کی ، جب اُس نے اس دن کو دیکھا کہ ہم اس دن میں عبادت کررہے ہیں، اورجی اُٹھنے کے، گیت گا رہے ہیں۔

(6) میں نے ، دنیا کے مختلف حصّے دیکھے ہیں ،اور مختلف قسم کے مذاہب دیکھے ہیں ،اور مختلف اقسام کی عبادات دیکھی ہیں ،اوراگر میں دنیا کے مختلف، مذاہب کے ظہور کے بارے میں بیان کرنے کی کوشش کروں ،تو پھر مجھے کافی لمبا وقت لگ جائیگا۔

(7) لیکن، آج، ہم جانتے ہیں کہ ہمارے سامنے وہ عظیم دن موجود ہے،اور اسلئے آج صُبح ، ہم اکٹھے ہوئے ہیں ،تاکہ صُبح سویرے کچھ دیر اُسکی عبادت کریں۔ پھر ہم اپنے گھروں میں واپس لوٹ جائینگے ،اور پھر واپس آئینگے ،تاکہ آج،ایک شفائیہ عبادت کریں۔

(8) ہمارے ہاں کبھی ایسا نہیں ہوا، بلکہ جب سے ہم یہاں – یہاں عبادات کررہے ہیں......ہم نے کبھی بھی دو یا تین مرتبہ عبادت نہیں کی ۔ کیونکہ ، اکثر، ہم یہاں ٹیبر نیکل میں آتے ہیں اور اکٹھے ہوتے ہیں، اور یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں ،اوراس طرح لگتا ہے کہ پاک روح کا مسح یہاں، اُس طرح نہیں ہوتا، کیونکہ یہ گھر ہے۔ایک مرتبہ، یہ جیفرسن ویل ہائی سکول میں تھا؛اور پھر ایک مرتبہ یہ یہاں ٹیبر نیکل میں تھا۔

(9) اور آج صُبح جب سے میں اُٹھا ہوں...... مجھے لگ رہا ہے میں تھوڑی دیر سے آیا ہوں،لیکن یہ بھی کسی مقصد کیلئے تھا۔ آج صُبح ، میں دن چڑھنے سے پہلے اُٹھا،اور انتظار کررہا تھا۔

(10) اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے ہاں آج، ایک عظیم شفائیہ عبادت ہوگی ۔اورلڑکوں، آج ہم کارڈ تقسیم کرینگے ، اور آج صُبح نو بجے کی عبادت میں ، وہ آنے والی شفائیہ عبادت کیلئے کارڈ بانٹیں گے۔ میں ایمان رکھتا ہوں خُداوند ہمیں بڑا اچھا وقت دینے والا ہے۔

(11) پس ، ہم اُسکی عبادت دعا اور گیت کے ساتھ کرینگے ،اور کلام پیش کرینگے ،اور پھر یہاں سے،آج صُبح ،سات بجے جانے کی کوشش کرینگے، اگر ممکن ہوا، تاکہ ہر شخص واپس جاسکے اور اُسکے پاس عبادت کی تیاری کیلئے وقت ہو۔

(12) دعائیہ کارڈز نو بجے دیئے جائینگے ،تاکہ باقی عبادات میں کوئی مداخلت نہ ہو۔

(13) اور، پھر، بیشک، آج رات، بپتسمہ کی عبادت بھی ہے۔اور ہم چاہتے ہیں کہ، آپ سب، اور نئے آنے والے، اور باقی سب بھی اس میں شرکت کریں۔ہم آج صُبح آپکو یہاں دیکھ کر بڑے خوش ہیں، دیکھیں اس تڑکے کی عبادت میں، ٹیبرنیکل فل ہوگیا ہے۔

(14) دیکھیں، اب، آج، دنیا میں مذہبی عبادت کے مختلف تصور ہیں۔اور کئی جگہوں پر، لوگ اپنے آباواجداد کی عبادت کرتے ہیں جو مر چکے ہیں۔مثال کے طور پر، اگر آج صُبح آپ چین میں جائیں، یا جاپان میں جا کر، خُدا کا کلام سنائیں، تو وہ حیران ہونگے کہ آپ کونسے دیوتا کی بات کر رہے ہیں، کیونکہ، اُنکے نزدیک جیسے ہی کوئی شخص مرجاتا ہے، وہ دیوتا بن جاتا ہے۔اور اگر ہم بدھا کے پجاریوں کے پاس، یا ایسے اور لوگوں کے پاس جائیں، یا محمدن کے پاس جائیں، تو وہ نہیں مانتے ہیں کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔اور وہ تو یہ بھی نہیں مانتے کہ وہ موا تھا۔وہ کہتے ہیں، ''وہ گھوڑے پر بیٹھ کر آسمان پر چلا گیا تھا۔''

(15) لیکن، آج، ہمارے پاس حقیقت میں سچائی اور زندگی کا نور ہے۔آج، میرے ذہن میں ذرا بھی شک نہیں ہے، کیونکہ میں- میں مسیحیت میں انجیل کا منادہوں۔اور میرے دل میں تھوڑا سا بھی شک نہیں ہے، بلکہ شک کی گنجائش ہی نہیں ہے، بلکہ ہمارے پاس ٹھیک مُہر بند سچائی ہے۔دوسرے مذاہب بالکل ٹھیک ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے پاس سچائی ہے۔

(16) اگر آج، ہم غور کریں، اور موسموں پر دھیان دیں۔تو یقیناً وہ آسمان کا عظیم خُدا ہے، جس نے آکاش اور دھرتی کو بنایا ہے، اور...... اگر آپ دیکھ سکیں تو یہ اُسکا ذہن تھا جو کام کر رہا تھا، اور کس طرح اُس نے سال مقرر کیا ہے، موت آتی ہے؛ اور پھر سال میں موسمِ بہار آتا ہے، یعنی جی اُٹھنا۔یہ ترتیب ہے...... آپکو مرنا ہے، اور پھر ترتیب کے مطابق جی اُٹھنا ہے۔

(17) اور موت کے وسیلے ہمیشہ زندگی آتی ہے۔آپ موت کے وسیلے زندہ ہیں۔کیا آپ نے کبھی یہ سوچا ہے، کہ بنی نوع انسان موت کے وسیلے زندہ رہتا ہے؟ کسی چیز کو مرنا پڑتا ہے تاکہ آپ زندہ رہ سکیں؛ اور خوراک لے سکیں۔پودوں کی زندگی، جانوروں کی زندگی، اور سب کو مرنا پڑتا ہے۔ اور مرنے کے وسیلے، ہم خوراک کھاتے ہیں۔اور جو خوراک ہم کھاتے ہیں، وہ کسی کی موت کے وسیلے

ہم تک پہنچتی ہے،اور ہمارے بدن میں جوخون ہے اُس میں زندگی کے خلیات پیدا کرتی ہے۔پس ہم ایک زندگی کے وسیلے ، بڑھتے ہیں ، سانس لیتے ہیں ، کھاتے ہیں ، اور زندہ رہتے ہیں ،اور اب ......دیکھیں یہ موت کے وسیلہ ہے۔اور ،ہمیں ترتیب کے مطابق مرنا پڑتا ہے تا کہ زندگی کو جنم دیں۔

(18)اب ، یہ پیغام ،آج صُبح جو ہمارے لئے پڑھا گیا ،ہم اسے حکمِ اعظم کہیں گے ، کیونکہ یہ آخری حکم ہے جو ہمارے خُداوند نے اپنے شاگردوں کو دیا۔''ساری دنیا میں جاؤ،اور پوری دنیا میں جا کر،اس جلالی جی اُٹھنے کی،خوشخبری سُناؤ،تا کہ گواہی ہو۔''اور پھر اُسکا واپس آنا ہوگا۔اور، پھر،''اس پیغام کے ساتھ معجزات اورنشان ظاہر ہوئے اوراسکی منادی کی گئی۔''

(19)اورآج ،دنیا میں ، بلکہ ہم مسیحی دین میں بھی دیکھتے ہیں ، بلکہ ہم امریکہ میں بھی دیکھتے ہیں ، ان میں سے کچھ ، بہت زیادہ اچھے اور محترم ہیں ،لیکن ہم بڑے چرچز ،اور کیتھیڈرل ، اور بڑے پروگرام ،اوراسی طرح ،کی چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔آج ،ایسٹر پر، بڑے بڑے چرچز اور اُنکی صلیبوں کو چمکایا گیا ہے تاکہ ایسٹر کی ایک بڑی عبادت کی جائے۔اور،آج ،لاکھوں اور کروڑوں ڈالرز ایسٹر کے پھولوں اور باقی چیزوں کیلئے خرچ کیے جائینگے ،اورالٹرز ،اور بڑے بڑے چرچز اور کیتھیڈرل جوآج ہمارے ہاں ہیں اُنہیں سجایا جائیگا۔

(20)اور روم میں ، جو کہ کیتھولک چرچ کا ہیڈ ہے ،انہوں نے وہاں ......ایک بڑا مردہ خانہ بنایا ہوا ہے ، جہاں سینٹ پیٹر ، اور باقی مردہ لوگوں کو دفنایا ہوا ہے ۔کیتھولک کلیسیا کے لوگ ، یہ کہنا پسند کرتے ہیں ، کہ''ہمارے پاس وہ ہے ، کیونکہ مقدس پطرس کا بدن ، ہمارے پاس پڑا ہوا ہے۔ہمارے پاس مختلف شاگردوں کے بدن ،اور رسولوں کے بدن ہیں ،اور اُن عظیم لوگوں کے جنھوں نے یہاں وفات پائی تھی اور......دیکھیں اُنکے بدن یہاں دفن کیے گئے تھے۔''اور وہ اس بات کو اسطرح دیکھتے ہیں جیسے یہ بات اُنکے مذہب کی بہت بڑی تصدیق ہے ، کہ خُدا اُنکے پاس ہے۔

(21)دیکھیں دوستو، میرا ہمیشہ سے یہی تنازعہ رہا ہے ، کہ یہ چیزیں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں۔ کوئی نہیں۔کوئی بھی آدمی مرسکتا ہے اور مٹی کے نیچے رکھا جاسکتا ہے۔لیکن اس مٹی میں سے جو جی اُٹھا

آج ہم اُسکی عبادت کرتے ہیں، وہ زندہ ہوا، جی اُٹھا، اور آسمان پر چلا گیا اور خُداوند یسُوع آج بھی زندہ ہے۔ بہت سارے لوگ مر سکتے ہیں۔

(22) پچھلے جمعے، لوگ گھٹنوں کے بل ہوکر، ویٹی کن کی سیڑھیوں پر چڑھے۔ اور بہت سارے لوگ وہاں گئے اور موت کی یاد منائی، جو کہ...... جو کہ ایک بڑی المناک بات ہے جو مسیح کیساتھ ہوئی۔ لیکن اُسے یہ برداشت کرنا تھا تا کہ وہ ثابت کرے کہ وہ مسیح ہے۔

(23) لیکن آج کا دن جی اُٹھنے کا دن ہے، اور یہ ہمیشہ کیلئے مُہر بند ہوگیا ہے۔ اب وہ مردہ نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے، اور آج، وہ ہر شخص کے دل میں زندہ ہے۔

(24) پُرانے لوگوں نے بھی، آج کے دن کو دیکھا تھا، بائبل میں بزرگانِ دین؛ ابرہام، اضحاق، یعقوب، اور ایوب نے اسے دیکھا تھا۔ بہت سارے پُرانے بزرگوں نے مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا وقت دیکھا تھا۔

(25) میں ایوب کے بارے میں سوچتا ہوں، جسکے بارے میں ہم نے کچھ دیر پہلے پڑھا تھا، جو اس صُبح کا منتظر تھا۔ جب وہ بوڑھا ہوگیا، اور دکھی عمر میں تھا، اور اُسکا بدن ڈھل رہا تھا، اور پھوڑے نکلے ہوئے تھے۔ اُسکا دل ٹوٹا ہوا، اور غمگین تھا۔ اور اُسکے فانی بدن کا ہر حصّہ سوکھ رہا تھا۔

(26) اور اسطرح کا ایک بڑا آدمی، جسکا اپنے زمانے میں بڑا اثر ورسوخ تھا؛ اور دیکھیں، اُس کے پاس۔ اُسکے پاس سب کچھ تھا، اور بڑی عزت تھی۔ اُس نے کہا جب وہ مشرق کے شہروں میں گیا، تو راجکمار اُسکے آگے جھک گئے، کیونکہ وہ ذہین تھا۔

(27) اور یہاں اُسکی حکمت کا بھی، اختتام ہوگیا تھا۔ بظاہر، اُسکا سب کچھ جا چکا تھا۔ اُسکا بدن ختم ہوگیا تھا۔ اُسکی جائیداد چلی گئی تھی۔ اُسکے بچے مر گئے تھے۔ اُسکا سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔

(28) اور، پھر، خُدا اپنے رحم میں نیچے ایوب کے پاس آیا، اور اُسکو ایک اور حس دی، تا کہ وہ اُسکی آنکھیں کھول سکے تا کہ وہ اُس دن کو دیکھے جس میں اُسے ایک اور بدن عطا کیا جائیگا۔ وہ جان گیا کہ ایک آرہا ہے، بس ایک ہے، جو اُسکی جگہ کھڑا ہوگا، اور وہ مردہ بدن کو زندہ کریگا، اور ایسا ہوگا۔ اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔'' میں ان مثبت الفاظ کو پسند کرتا ہوں جو اُس نے

یہاں کہے ہیں۔

(29) نہیں، ''مجھے ایسی اُمید ہے، میں محسوس کرتا ہوں ایسا ہوگا'' آج بہتوں کا رویہ ایسا ہے، ''میں پُر اُمید ہوں کسی دن ایسا ہوگا......''

(30) لیکن ایوب کی امید اس سے بڑھکر تھی۔ اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،'' یہ اسکا مثبت رخ ہے۔ اس میں منفی پہلو نہیں ہے۔ یہ مکمل مثبت ہے۔

(31) اور آج، دیکھیں صلیب فقط ہمارے چرچ کی چھت پر، دکھانے کیلئے موجود ہے (جو کہ، درست ہے) کہ مسیح......ہم ایمان رکھتے ہیں، مسیح موا، دفن ہوا، اور جی اُٹھا۔ اگر ہمارے پاس چرچ کے نیچے کچھ مردہ لوگوں کے بدن پڑے ہیں، اور کچھ مقدس لوگ اس میں دفن ہیں، اور دیکھیں...... اگر ہم بس اُمید لیکر گھوم رہے ہیں، تو پھر ہم دنیا کے لوگوں میں سب سے زیادہ بدنصیب ہیں۔

(32) لیکن، آج، ہم کتنے شکرگزار ہیں! ہمارے پاس مردہ بدن نہیں ہے، بلکہ ہمارے پاس خُداوند یسُوع مسیح کا زندہ روح ہے،، جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور فاتح ہے۔

(33) اب یہ ایسا نہیں ہے، ''کہ یہ میرا اندازہ ہے۔'' یا آپ صلیب کی طرف دیکھ کر ''ایسا اندازہ لگائیں۔'' آپ مٹی میں پڑے بدن کو دیکھ کر، یہ کہہ سکتے ہیں، ''کہ میرا اندازہ ہے،'' اور ''دیکھیں میں پُر اُمید ہوں۔''

(34) لیکن جب ایوب کو رویا ملی تو یہ بات اُسکے لئے حقیقت بن گئی، جب پاک روح کے وسیلے خُداوند یسُوع کا جی اُٹھنا آپکے دل میں آتا ہے، پھر آپ کہتے ہیں، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔''

(35) سارے سائے، اور سارے اندھیرے دور ہو چکے ہیں، ''پُر اُمید ہیں،'' اور ایسا ہی ہے،'' اور ''ہم بھروسہ رکھتے ہیں کہ ایسا ہی ہوگا۔'' سب کچھ جا چکا ہے، ہر اُس شخص کی زندگی سے جس نے کبھی اپنا دل خُداوند یسُوع مسیح کی قبر کیلئے پیش کیا تھا۔

(36) وہ اُسکے ساتھ مارا گیا، دفن ہوا، اور اُسکے ساتھ جی اُٹھا! مسیح کے ساتھ اُسکی قیامت میں جی اُٹھا! اور آج، خُدا نے یہ نئی اُمید ہمارے دلوں میں قائم کر دی ہے، یہ نئی یقین دہانی ہے! یہ اُنکے لئے

اُمید ہے جو وقت کا انتظار کررہے ہیں۔اور جو مرد اور عورت نئے سِرے سے جی اُٹھے ہیں، وہ یہ ''جانتے ہیں'' دیکھیں۔''میرامخلصی دینے والا زندہ ہے۔کیوں؟ کیونکہ وہ میرے دل میں رہتا ہے۔''

(37) کیا یہ شاندار بات نہیں ہے کہ آج سارے سائے جاچکے ہیں؟ سارے...... ''دیکھیں، میں پُراُمید ہوں میں جی اُٹھونگا۔'' فقط کوئی ''اُمید نہیں۔'' بلکہ یقین دہانی بھی ہے! یہ درست ہے۔ہم یہ جانتے ہیں۔بس مزید کوئی ''اُمید نہیں۔''

(38) کیونکہ ہمارے دل میں کچھ ہوا ہے، جس نے ہمارے سارے سائے دور کردیئے ہیں، کیونکہ زندہ مسیح ہماری گناہ آلودہ زندگی میں آگیا جس میں ہم تھے۔اور پُرانی چیزیں، مذبح پر، یعنی صلیب پر اُسکے ساتھ مصلوب ہوگئیں۔اور ہم نئے سِرے سے، اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اور اُسکے ساتھ رہتے ہیں اور بادشاہی کرتے ہیں۔''اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔'' ہم اُسکے ساتھ پہلے ہی جی اُٹھے ہیں۔قیامت تو ہوچکی ہے، اور جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہم مسیح کے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔آمین۔''اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔''

(39) اسکے متعلق مزید کوئی ''اندازہ نہیں۔'' سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔آمین۔میں فقط اُس سے پیار کرتا ہوں۔مزید کوئی ''اُمید نہیں،'' مزید کوئی ''خواہش نہیں رہی،'' مزید کچھ نہیں۔اوہ، یہ پوری ہوچکی ہے۔

''اب ہم اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اور آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔''

(40) اور اب، اس میں ہونا، کلیسیا کیلئے، یہ بڑی بات ہے! اور پھر، آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، اسکا کیا مطلب ہے، اور، کیا ہمیں 'انجیل کی منادی' کرنی چاہیے؟'' یہ ہماری اگلی اُمید ہے۔یہ ہماری اگلی بات ہے۔اُسکے ساتھ جی اُٹھنے کے بعد، ہمیں ایک عظیم حکم دیا گیا ہے، ساری دنیا میں جاؤ اور دوسروں کو یہ خوشخبری سُناؤ۔

(41) کیا ہی خوبصورت صُبح تھی، جب مریم مگدلینی، اور ماں مریم، تڑکے قبر پر آئی تھیں، اور سوچ رہی تھیں، ''کون ہمارے لئے قبر سے پتھر ہٹائیگا؟ کون اُس پتھر کو ہٹانے کے لائق ہوگا؟'' اُنہوں نے آگے قدم بڑھایا، اور، ایمان سے، آگے چلنے لگیں۔اور جیسے صُبح کی پو پھٹنے لگی، تو رابن پرندوں نے

چھپانا بند کر دیا۔ اور پہلی بات، صُبح کے ستارے نے راستہ روشن کر دیا، اور ایک ٹوٹے ہوئے بڑے ستارے کی طرح گھومتا ہوا زمین پر آ گیا اور قبر کے اوپر آ کر ٹھہر گیا جہاں وہ تھا۔ اور وہاں ایک فرشتہ کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے پتھر کو ہٹا دیا۔

(42) اور وہ قبر سے جی اُٹھا، اور موت، اور قبر، اور جہنم پر فتح پائی۔ اور کہا، ''دیکھو، میں ہمیشہ، بلکہ دنیا کے اختتام تک تمہارے ساتھ ہوں۔''

(43) اور آج وہ ہماری زندگیوں میں سب سے اوپر ہے، اور اب مزید اُسکے بارے میں کوئی قیاس آرائی نہیں ہے۔ میرا خیال ہے ایسٹر بہترین وقتوں میں سے ایک ہے۔ اگر کوئی ایسا وقت ہے جس میں فل گاسپل، پنتیکاسٹل، نیا جنم پائے ہوئے لوگ، اور نئ مخلوق نے نعرے لگانے ہیں، اور خُدا کی تعریف کرنی ہے، تو وہ ایسٹر کی صُبح ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں یہ اُن کی یادگاری ہے جو اُنکے ساتھ ہوا تھا۔ ''ایک وقت تھا، جب گناہ میں مرے ہوئے تھے؛ اب جی اُٹھے ہیں، اور مسیح میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، یہ جانتے ہوئے، کہ ہمارا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔''

(44) پُرانے نبیوں میں سے، داؤد نے کہا، ''دیکھیں، میرا بدن آرام کی اُمید میں رہیگا، کیونکہ وہ اپنے مقدُس کو سڑنے نہیں دیگا، اور نہ ہی اُسکی جان کو پاتال میں رہنے دیگا۔'' وہ جی اُٹھنے کے بارے میں بول رہا ہے، کہ خُدا مسیح کو کلام کے مطابق زندہ کریگا۔

(45) اور آج ہم بھی اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اور اُسکے ساتھ ٹھیک مقام پر بیٹھے ہیں؛ اور اب اُٹھائے جانے کیلئے تیار ہیں، اور اُس عظیم گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔ ''ہمارا بدن اُمید میں آرام کریگا۔'' ہم یہ جانتے ہیں۔ اسلئے آج میرے ذہن میں ذرا سا بھی شک نہیں ہے۔ اور جو کوئی یہاں نیا جنم پائے ہوئے ہے، اُسکے ذہن میں بھی ذرا شک نہیں ہے، یہ وہاں جائینگے یہ ایسے ہی حقیقت ہے جیسے ہمارے اوپر آسمان حقیقت میں ہے۔ آپکو جانا ہے۔ ہر ایک وعدہ سچا ہے۔ یہ درست ہے۔ بس آپ اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں؛ اور پھر اُسکے ساتھ رہیں گے، اور اُسکے ساتھ پیار کرینگے، ہم آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور اُس عظیم گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔

(46) دیکھیں، حکمِ اعظم یہ تھا، کہ جاؤ......مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے کہا......

اور حکمِ اعظم دیا، کہ، ''پوری دنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' ساری خلق کو انجیل سنانی تھی۔ آج صُبح ،کلیسیا کیلئے ، یہ حکم ہے، کہ ساری خلق کوانجیل سُنا ئیں۔ پھر، جب ساری خلق انجیل سن لے گی،تب یسُوع آئیگا۔

(47) کیا کبھی آپ نے رک کر یہ سوچا ہے، کہ آج صُبح ، جہاں تک ہم واپسی کی بات کررہے ہیں، وہ یہ ہے، کہ وہ پہلے ہی ظاہر ہو چکا تھا؟ اور وہ اس وقت بھی ہمارے ساتھ ہے۔ وہ...... ہم کسی دن...... اب آج، یہ تصور کریں کہ اُسکی حضوری یہاں موجود ہے۔ خُداوند یسُوع دوسری دنیا میں ہے، یا دوسرے مقام پر ہے،اور ٹھیک آج یہاں وہ روح کی صورت میں موجود ہے۔ اُسکی روح ہماری روح کے ساتھ مل رہی ہے۔ ہماری آنکھ اُسے نہیں دیکھ سکتی، کیونکہ ہم ابھی تک جسم میں ہیں، جب تک کچھ ایسا نہ ہو کہ ہمیں کوئی رویا دکھائی جائے۔ تو بھی وہ یہاں اُسی صورت میں موجود ہے،ٹھیک جس صورت میں اُس دن قبر پر وہ مریم پر ظاہر ہوا اور بولا ، یا اماؤس کی راہ پر کلُپاس کو ملا تھا۔ اُسکی حضوری یہاں موجود ہے۔

(48) میں اسے محسوس کرسکتا ہوں، میں اسے اُس چیز کے ساتھ محسوس کرسکتا ہوں جو اُس نے انسانی بدن میں رکھی ہے، جسے ہم نیا جنم کہتے ہیں۔ جان اُسکے ساتھ پیوست ہو چکی ہے۔ اور جب ایک مرتبہ، آپ اپنا ذہن اُس پر لگا لیتے ہیں، اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں؛ تو کچھ دیر بعد، کوئی، حقیقی چیز، آپ محسوس کرتے ہیں اور آپ پر چھا جاتی ہے۔ یہ اُسکے جی اُٹھنے کا ثبوت ہے۔

یہ کوئی ''قیاس آرائی نہیں ہے۔'' یہ ایسا نہیں ہے'' کہ میں یہ اُمید رکھتا ہوں۔''

(49) لیکن، ہر شخص جس نے نیا جنم پایا ہے، وہ اس طرح'' جانتا ہے،'' یہ آپ ہیں جو جانتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح ہوتا ہے، جب آپ کا رابطہ اُسکے ساتھ ہو جاتا ہے۔ میں نے مُقدسوں کو کہتے دیکھا ہے،''اوہ، کیا آپ...... خُداوند کی حضوری قریب ہے۔ وہ کہتے ہیں،''یقیناً، وہاں کچھ ہے!'' واقعی، یہ سچ ہے۔ وہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔ یہ سچ ہے...... وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور ٹھیک آپکے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔

(50) اب، کسی دن، جبکہ ہم اُسکے ساتھ چل رہے ہیں؛ تو یہ روحیں جو یہاں ہیں، اُس روح کو

محسوس کرسکتی ہیں، کہ اُس میں زور ہے۔ پھر، قیامت میں، جب وہ اپنے آپکو ظاہر کریگا،تو ہم بھی دکھائی دینگے اوراُسکے جلالی بدن کی طرح ہونگے۔ کیونکہ، جب ہم روح کی دنیا سے آئینگے،تو وہ ہمیں اپنے ساتھ لائیگا۔''وہ سب جو مسیح میں موئے ہیں اُنہیں خُدا قیامت میں اُسکے ساتھ لے آئیگا۔''اوہ، کیا ہی جلالی بات ہے! کیا ہی بابرکت بات ہے!

(51)اوہ، اگر میں اسے حاصل نہ کر پاتا......اوہ، اگر میں پوری دنیا کا بادشاہ ہوتا، اور یہ ضمانت دی جاتی کہ میں لاکھوں سال زندہ رہوں گا؛ اور میرے پاس خُداوند کی عبادت کیلئے ایک سال بھی نہ ہوتا، اور یہ باتیں جو میں نے پچھلے سال دیکھیں، اور خُدا اسے سیکھیں، یہ سارے جہان کی دولت سے بڑھکر ہیں۔ یہ مبارک اُمید ہے! وہ دس لاکھ سال ہوتے، یا اُس سے بھی زیادہ ہوتے،تو بھی اُسکے بعد میری ہستی نیست ہوجاتی۔

(52) کچھ عرصہ پہلے، بھائی کوکس (جو اس وقت عمارت میں پیچھے کھڑے ہوئے ہیں) وہ اور میں ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے......اور اُس گھر میں ایک گاڑی آئی، اور وہاں روڈ پر کچھ ٹوٹے ہوئے پتھر پڑے تھے۔ اور اُس میں کچھ پرانے سُمندری جانوروں کے وجود تھے، یا کچھ ایسے تھے، جو بہت، بہت سال پہلے زندہ تھے۔ میں نے کہا،''اس چیز کو یہاں دیکھیں۔''

(53)اور بھائی کوکس نے کہا،''بھائی برینہم، حقیقت میں یہ کتنے پُرانے ہیں؟''

(54)میں نے کہا،''خیر، بھائی کوکس، ممکن ہے، کہ یہ بات تاریخ دان بتاسکیں، کیونکہ لاکھوں سال سے؛ جب سے یہ زمین بنی ہے انسان اس پر بسے ہوئے ہیں، لیکن ان سے پہلے اس زمین پر پانی ہی پانی تھا۔ اسلئے یہ جانور شاید بہت، بہت، بلکہ لاکھوں سال پہلے وہاں رہتے ہوں۔ لیکن میں......''

(55)اُس نے کہا،''دیکھیں، بھائی برینہم''کہا،''کیا انسان کی زندگی، اس زندگی کے سامنے بہت چھوٹی سی نہیں ہے؟ ذرا سوچیں، اُنکی باقیات آج، لاکھوں سال بعد بھی موجود ہیں۔''

(56)میں نے سوچا،''اوہ،''اور کہا،''بھائی کوکس، ایک وقت آئیگا جب مزید یہ باقیات نہیں ہوں گی۔ بلکہ انکا نشان تک بھی نہیں ہوگا۔ لیکن دیکھیں وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اسلئے میں زندہ رہونگا اور آپ بھی، ہمیشہ کیلئے زندہ رہیں گے، اور اُس زمانے کا اختتام نہیں ہوگا۔''

(57) جب ساری باقیات ختم ہوجائے، اور بڑھاپا گزر جائے، اور سائے مٹ جائیں، ہم پھر بھی زندہ رہیں گے، زندہ رہیں گے، اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کیونکہ، خُداوند یسُوع مسیح کی قیامت کو قبول کرنے کے وسیلے، ہم لافانی بن گئے ہیں، اور روح میں کراہ رہے ہیں، اور اپنی مخلصی کے وقت کی راہ دیکھ رہے ہیں، تاکہ ہم اُسکی مبارک حضوری میں اُسکے ساتھ، سدا سدا کیلیئے رہیں۔ کیا ہی شاندار بات ہے! اس میں کوئی حیرت نہیں کہ اس نے لوگوں کے دلوں کو پُر جوش کردیا ہے! کوئی حیرت نہیں کہ یہ بات لوگوں کو عبادت کیلیئے لے آئی ہے۔

(58) کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ آج لوگ اپنے گھٹنوں پر چلتے ہیں، پتھروں کو چھوتے ہیں، اور صلیبیں چمکاتے ہیں، اور-- اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ اُنکے اندر، بنی نوع انسان کی جان کے اندر کوئی چیز ہے جسکے لئے وہ چلا رہے ہیں لیکن اُسے تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔ ''گہراؤ گہراؤ کو پکار رہا ہے۔'' اور اگر گہراؤ، گہراؤ کو پکار رہا ہے، تو پھر اسکا جواب دینے کیلیئے گہراؤ ہونا چاہیے۔ یہ ضرور ہونا چاہیے۔

(59) یقیناً جب زمین پر سردی میں برف پڑتی ہے، تو گرم سورج زمین کے ایک کونے سے دوسرے تک چمکتا ہے۔ اسے چمکنا ہوتا ہے...... کیونکہ سورج یہاں اسی مقصد کیلیئے رکھا گیا ہے۔ وہاں، کہیں نیچے، جہاں انسانی آنکھ دیکھ نہیں سکتی ہے، وہاں نباتاتی زندگی موجود ہے، جسے اوپر آنا ہے اور اسی خاص مقصد کیلیئے سورج کو وہاں بھیجا گیا ہے۔

(60) اور یقیناً جیسے ہی خُدا کے بیٹے کی روشنی انسان کے دل پر پڑتی ہے، تو وہاں کوئی چیز چھپی ہوئی ہے جسے کوئی انسان بیان نہیں کر سکتا۔ یہ بلاہٹ ہے۔ جسکا کہیں سے، کوئی تعلق ہے۔ جب میں اس بارے میں سوچتا ہوں، تو میرا دل خوشی سے اچھلتا ہے، کیونکہ آج ہمارے پاس سب سے بڑا یہ ثبوت ہے کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اب دیکھیں۔

(61) اور میں پُرانے عہد نامہ کے بارے میں، بھی سوچتا ہوں، کیونکہ وہ خُداوند یسُوع کی آمد کے منتظر تھے، اور اسی سوچ کے مطابق، اُنہوں نے اُسے پیشگی دیکھا اور اُسکی عبادت بھی کی۔ اُن میں کچھ تو تھا، جو پکار رہا تھا، ''ایک گہراؤ ایک گہراؤ کو پکار رہا تھا،'' اور وقت کا انتظار کر رہا تھا، اور اُس وقت کا منتظر تھا جب یسُوع آئیگا۔

اب، آج، اُسکے آجانے کے بعد......

(62) اب، وہاں پیچھے، پہلے شیطان نے اُنکی آنکھوں کو اندھا کرنے کی کوشش کی جو اُسکا انتظار کررہے تھے، اور اُنہیں بتایا ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن، آج صُبح ہم کسی بھی طرح کسی بھی چیز سے، بڑھکر کہہ سکتے ہیں، کہ کیسے پاک روح نے اُنکے دل کو ابھارا اور اُنکے دل میں بھوک اور پیاس لگائی، کہ کوئی آرہا ہے۔

(63) ایوب کے بارے میں، سوچیں، چار ہزار سال......خُداوند یسُوع کی آمد سے چار ہزار سال پہلے، ایوب نے اُسکا جی اُٹھنا دیکھا۔ اور جب اُس نے یہ رویا کے وسیلے دیکھا، کہ یہ ہوگا، اور اُس نے یہ چار ہزار سال پہلے ہی دیکھ لیا تھا، اور وہ پُر یقین تھا، کہ، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخری دنوں میں وہ اس زمین پر کھڑا ہوگا۔ چاہے جلد کے کیڑے اس بدن کو نیست کردیں، پھر بھی میں اس بدن میں سے خُدا کو دیکھونگا؛ جسے میں خود دیکھونگا؛ میری اپنی آنکھیں دیکھیں گی، کسی اور کی نہیں۔'' ایوب میں، وہاں ایک گہراؤ، دوسرے گہراؤ کو پکار رہا تھا۔

(64) شیطان اسے موت کے وسیلے ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے، ''ہاں، ایوب، تُو قبر میں جارہا ہے۔ اور کیڑے تیرے بدن کو کھاجائینگے۔'' یہ درست ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔

(65) لیکن ایوب نے کہا، ''میں آخری دن اُسکے ساتھ کھڑا ہونگا۔'' وہ اسکے لئے پُر یقین تھا کہ وہ وہاں جارہا ہے، کیونکہ ایوب کے اندر کچھ تو تھا جو اُسے بتارہا تھا۔ اور شیطان نے بھرپور کوشش کی کہ موت کے وسیلے وہ اُسے ختم کردے اور وغیرہ وغیرہ، لیکن ایوب اسے دیکھ رہا تھا، اور اسکا منتظر تھا۔ ایمان میں موا، اور اپنی روح سونپ دی؛ اور ایسٹر کی صُبح، مسیح کے ساتھ جی اُٹھا، اور آج لافانی لوگوں کے درمیان موجود ہے! ہللّو یاہ! غور کریں۔ اس میں کوئی حیرت نہیں کہ فرشتے بھی گا سکتے ہیں، ''ہللّو یاہ!'' اور جانتے ہیں!

(66) اب، آج بھی، شاید کچھ ایسے ہوں، ہم صلیبیں چمکا سکتے ہیں، ہم مُردہ لوگوں کی ہڈیاں چمکا سکتے ہیں؛ یہ انسانی دل ہے جو کسی چیز کیلئے پکار رہا ہے۔ یہ لوگ ہیں۔ ان میں کچھ ہے، جو اسطرح لگتا ہے......انسان ہوتے ہوئے، لوگ چاہتے ہیں......وہ جانتے ہیں کہیں کچھ ہے، جو اس سے بڑھکر

ہے جو وہ جانتے ہیں، اور وہ اسکی کھوج کررہے ہیں، اور اسکی تلاش میں ہیں۔اور وہ مُردہ لوگوں کی ہڈیاں چمکانے کے وسیلے، اور صلیبیں چمکانے کے وسیلے، اور کلیسیا کی بڑی عمارتیں بنانے کے وسیلے اسکی تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

(67) لیکن، اوہ، آج یہ کیسی مبارک اُمید، اور مبارک ضمانت ہے، ہر اُس شخص کیلئے جو کبھی اس قیامت کے رابطے میں آیا ہے، یہ جانتا ہے، اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں، کہ مسیح قبر میں سے جی اُٹھا ہے، اور ہم بھی اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ہم آج کی صُبح، اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں، اسے دیکھیں، کیا یہ ایسا نہیں ہے......

(68) یہ بھوک ہے، آپ میں سے ہر کوئی مسیح کے پاس آرہا ہے۔اس سے پہلے آپکو پاک روح ملتا آپ اُسکے لئے بھوکے اور پیاسے تھے۔آپ آگے بڑھے۔آپ نے تلاش کی۔آپ نے بائبل پڑھی۔آپ روئے۔اور آپ نے وہ سب کچھ کیا جو آپ کرسکتے تھے۔شاید آپ نے روزری پڑھی ہو۔شاید آپ نے مالا گھومائی ہو۔شاید آپ نے وہ سب مذہبی کام کیے ہوں جو آپ کرسکتے تھے۔شاید آپ نے گوشت کھانا چھوڑ دیا ہو۔شاید آپ نے سبت کا دن مانا ہو،شاید آپ نے وہ سب مذہبی کام کیے ہوں جو آج زمانہ کہہ رہا ہے۔

(69) لیکن، جب آپ ایک بار اپنے آپکو مصلوب ہونے کیلئے پیش کردیتے ہیں، پھر جی اُٹھنا آتا ہے۔اور آپکو ضمانت مل جاتی ہے، کہ،''میرا مخلصی دینے والا آج بھی زندہ ہے!''

یہ مبارک ضمانت ہے، کہ یسُوع میرا ہے!\
اوہ، کیا ہی بیعانہ ہے اُس الٰہی جلال کا!\
نجات کے وارث، خُدا کے خریدے ہوئے ہیں،\
اُسکی روح سے پیدا ہوئے ہیں، اور اُسکے لہو سے دُھلے ہیں۔

(70) یہ انجیل ہے۔یہ جنرل کا آرڈر ہے۔یہ حکمِ اعظم ہے، جو ہمیں دیا گیا ہے''پوری دنیا میں جاؤ، اور اس انجیل کی منادی کرو۔''اور یہ لوگوں تک،''جی اُٹھنے کی قوت میں پہنچاؤ۔''اب، یہ ایمان رکھتے ہوئے......

(71)اب، ہمارا وقت پورا ہو رہا ہے، آئیں کچھ وقت اکٹھے بات چیت کرلیں۔اب ہم کچھ گھنٹوں بعد، اسکی منادی کرینگے، واپس آ کر آج صُبح ایسٹر کی عبادت میں منادی کرینگے۔

(72) لیکن، آج، اس چھوٹی سی بات چیت میں، کیا ہی زبردست احساس ہے !اور کیا ہی زبردست رفاقت ہے !اور آج، میں پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں، کہ یہ پُرانا چھوٹا سا ٹیبرنیکل ٹھیک یسُوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا ثبوت دیکھے گا، لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے:خُدا بیماروں کو شفا دیگا، اور حکمِ اعظم کے مطابق معجزات اور نشان ظاہر کریگا۔وہ عظیم کفارہ جو کلوری پر دیا گیا ان باتوں کے ساتھ موجود ہے۔اور، میرے لئے، اُسکے جی اُٹھنے کا یہ انمول ثبوت ہے۔

(73)مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے کہا،''تم پوری دنیا میں جاؤ اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

(74)اور آپکے پاس سب بڑے چرچز موجود ہیں، جنہیں چمکایا جا رہا ہے، اور باقی چیزیں ہیں جنہیں آپ چاہتے ہیں۔لیکن مجھے جی اُٹھنے کی قوت چاہیے، تاکہ میں آج یسُوع مسیح کو، جو وادی کا سوسن اور صُبح کا ستارا ہے دیکھ سکوں۔میرے لئے، یہ مُہر ہے۔اور پھر میں بزرگ ایوب کے ساتھ، کہہ سکتا ہوں،''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔''

کیا کوئی چیز میرے گناہوں کو دھو سکتی ہے؟

نہیں صرف یسُوع کا لہو دھو سکتا ہے۔

(75) کیا مجھے کوئی چیز بدل سکتی تھی، اُس بیماری سے، اُس بندھن سے جس میں مَیں کبھی بندھا ہوا تھا؟نہیں صرف یسُوع کا لہو، اور اُسکے جی اُٹھنے کی قوت ہی بدل سکتی تھی۔کیا ہی شاندار بات ہے!میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اُسکا پاک نام مبارک ہو!

(76)اب، کیا ایوب مایوس تھا؟ کیا ایوب کو چھوڑ دیا گیا تھا کیونکہ اُس نے اس پر ایمان رکھا تھا؟ نہیں۔کبھی نہیں۔کیا ایوب اپنے مکاشفہ میں، بیوقوف تھا، جو اُس نے دیکھا تھا؟ کیا گہراؤ جو گہراؤ کو پکار رہا تھا، ایوب نے اُس میں دھوکا کھایا تھا؟ اُسکے زمانے میں شاید بہت لوگ ایسا سوچ رہے ہوں۔

لیکن، اوہ، اُسکے اختتام پر کیا ہوا؟ دیکھیں، ایوب کے مرنے سے پہلے، خُدا نے اُسکے بڑھاپے کی زندگی میں، اُسے برکت دی۔

(77) میں آپکو بتاتا ہوں، آپ ہر اُس شخص پر غور کریں جسے آپ چاہتے ہیں۔ اور اس ٹیبر نیکل کے لوگ، اور آپ لوگ جو یہاں وزیٹر ہیں، اسے سُنیں۔ آج جیسی زندگی آپ جیں گے، ویسی ہی زندگی آپ کاٹیں گے۔ جیسا آپ، بوتے ہیں، ویسا ہی آپ کاٹیں گے۔ میں کسی دن، چھیالیس برس کا تھا۔ اور خُدا نے مجھے مزید اور زندگی دے دی تاکہ دیکھوں کے آپ اسکے ساتھ کچھ غلط نہ کرسکیں۔

(78) آپکو درست کام کرنے ہیں، کیونکہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور اُسکی نظریں اپنی کلیسیا پر ہیں، وہ اس پر دھیان رکھتا ہے اور اسکی رہنمائی کرتا ہے۔ پاک روح کی رہنمائی کے خلاف مت چلیں جب وہ آپکو کچھ کرنے کیلیئے کہتا ہے۔ دنیا کیا کہتی ہے اس سے کوئی مطلب نہیں، آپ وہی کریں جو وہ کرنے کیلیئے کہتا ہے۔ وہ ہمیشہ سچائی کی تصدیق کرتا ہے اور ٹھیک سچائی کو قائم رکھتا ہے۔

(79) اب، جب وہ...... جب خُداوند کا عظیم نبی، ایوب، مرگیا اور دفن کیا گیا۔ اب تھوڑی سی یہاں علامت ہے......

(80) اب میں اس چھوٹی سی عبادت کو جلدی ختم کرنا چاہتا ہوں، تاکہ لوگ جلدی گھر جاسکیں، اور پھر بڑی شفائیہ عبادت کیلیئے واپس آسکیں۔ میں بس......

(81) میں جنونی نہیں ہوں۔ آپ جانتے ہیں میں نہیں ہوں۔ اور، اگر میں ہوں، تو مجھے معلوم نہیں ہے۔ لیکن میں اپنے اندر کوئی چیز محسوس کرتا ہوں، جو مجھے اُبھارتی اور زور دیتی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ آج صُبح، ہم خُدا کے جلال کیلیئے، کسی عظیم چیز کا سامنا کرنے جارہے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، میں نہیں کرونگا......اوہ، خُدایا! کیا ہی ہو...... کہ ہم اس عظیم بات کو جانیں، کہ مسیح آج زندہ ہے! اور چاہے، پوری دنیا، ہر طرف، اور ہر ایک مذہب، اور ہر ایک چیز، اور دنیا کے سارے گروہ اس سے پھِر جائیں، مجھے پرواہ نہیں؛ لیکن، وہ، آج میرے لئے زندہ ہے۔ وہ زندہ ہے۔

دیکھیں، پھر ہم دیکھیں گے، اور لوگ اس پر ایمان رکھنے کیلیئے مایوس ہوجائینگے۔

(82) ایوب، جب وہ مرگیا، تو میدان میں– میں اُسے دفن کیا گیا۔ اور اُسکی ایک قبر بنادی گئی۔

(83) اور پھر جب پُرانے نبی آئے، یعنی ابرہام۔ بائبل کا پیارا جوڑا، ابرہام اور سارہ۔ جب سارہ نے وفات پائی، تو ابرہام نے وہاں ایک زمین کا ٹکڑا خریدا ٹھیک اُسی جگہ پر جہاں ایوب کو دفن کیا گیا تھا، اور سارہ کو وہاں دفن کیا۔ اُس نے کہا تھا،''میں بھی وہاں تمہارے ساتھ ہم میراث ہونگا۔'' اوہ، خُدایا! میں اسے پسند کرتا ہوں،''ہم میراث!''

(84) آج بھی، اسی طرح، کچھ لوگ کہتے ہیں،'' خیر، بھائی برنہم، آپکا مطلب ہے کہ آپ بپٹسٹ چرچ کو چھوڑ دینگے؟ کیا آپ یہ کرینگے، یا، وہ کرینگے؟''

(85) میں تو''پوتر شور کرنے والوں کے ساتھ'' ہم میراث ہونا چاہتا ہوں، اور میں– میں اُنکے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ میں...... جیسے وہاں، اُس وقت، روت نے کہا،''جہاں تُو ہے...... تیرے لوگ میرے لوگ ہیں۔ تیرا خُدا میرا خُدا ہے۔ جہاں تُو مریگی، میں مرونگی۔ جہاں تُو دفن ہوگی، میں بھی وہاں دفن ہونگی۔'' اور میں مکمل طور پر، اپنے آپکو مارنا چاہتا ہوں، جب تک میں مسیح یسُوع میں ایک نیا شخص نہ بن جاؤں۔

(86) پس، اُنہوں نے ایوب کو دفن کر دیا۔ اور ابرہام نے ٹھیک اُسی کے ساتھ سارہ کو دفن کیا۔ اُن کی جبلت میں؛ کچھ تو تھا!

(87)'' خیر،'' آپ کہتے ہیں،'' بھائی برنہم، کیا کوئی، ایسی چیز ہے؟ دیکھیں، آپ مختلف مذاہب میں، زندگی بسر کر رہے تھے۔ لوگوں نے بھی، اسے کتاب سے پڑھا ہے۔'' یہ درست ہے۔ لوگوں نے یہ کتابوں میں سے پڑھا ہے۔

(88) لیکن یہ کتاب کو پڑھنا نہیں ہے۔ یہاں تو کتاب آشکارا ہو چکی ہے۔ یہ کلام ہے۔ بیج نے اُگنا شروع کر دیا ہے، اور''میں یہ جانتا ہوں۔'' اگر آپ صرف لفظ پڑھتے ہیں، تو آپ کہیں گے،''میں اُمید رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔'' لیکن جب بیج زندگی لاتا ہے، تو پھر آپ اسے جان جاتے ہیں۔ آمین۔ آمین۔ اوہ، یہ''جاننا ہے۔''

(89) ایوب نے کہا،''میں جانتا ہوں!'''' میں پُر اُمید ہوں؛ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں؛ میں نے قربانیاں چڑھائی ہیں؛ میں نے یہ سارے کام کیے ہیں؛ میں پُر اُمید ہوں۔'' لیکن جب رویا آئی،

تو اُس نے یہ دیکھا، اور کہا، ''میں یہ جانتا ہوں۔'' کچھ ظاہر ہو چکا تھا۔

(90) آپ چرچ جا سکتے ہیں ۔آپ رسولوں کا پورا عقیدہ پڑھ سکتے ہیں ۔آپ تمام مذہبی رسومات پوری کر سکتے ہیں ۔آپ جس طرح کا بپتسمہ چاہیں آپ اُسطرح کا بپتسمہ لے سکتے ہیں ۔اور آپ باقی جو کچھ کرنا چاہیں آپ کر سکتے ہیں ۔لیکن جب خُداوند یسُوع کی قیامت سے آپکا ضمیر جاگ جاتا ہے، تو آپ......کی سب ''اُمیدیں'' چلی جاتی ہیں ، اور پھر ایک ''واقفیت'' آ جاتی ہے۔ ''میں جانتا ہوں!''

ایوب نے کہا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔''

(91) ابرہام نے کہا، ''مجھے بھی اسی قسم کی رویا ملی ۔ جب وہاں پہاڑ پر، جب (مسیح) یعنی خُدا مجھ سے ملا، اور مجھے اس بات سے......یعنی اپنے چھڑانے والے ناموں سے، یہوواہ یری، اور یہوواہ رافا، اور وغیرہ وغیرہ سے واقف کیا؛ اور مرنا، دفن ہونا، اور جی اُٹھنا دکھایا۔ اور جب میں نے اپنے بیٹے کو قربانی کیلیئے پیش کیا، اور جب میں نے چھوٹے اضحاق کو دیکھا، تو میں یہ دیکھ رہا تھا (اور اُسکی ماں، آج یہاں مُردہ پڑی ہے۔)، جب میں اسے پہاڑ پر لے کر گیا، تو اس کی لکڑیاں اس پر لاد دئیں، اور پہاڑ کی چوٹی پر چلے گئے،'' پیدائش 22 ''اور میں نے ......وہاں اُسے مذبح پر لیٹا دیا اور میں اپنی ہی زندگی کو قربان کرنے جا رہا تھا۔ یہ جانتے ہوئے کہ میں نے اسے مُردوں میں سے پایا تھا، اور میرا ایمان تھا کہ وہ اسے مُردوں میں سے پھر زندہ کر دیگا۔ اور یہ عظیم اُمید میرے دل میں دھڑک رہی تھی، اور میں جانتا تھا اُس نے کہا ہے، وہ اسے دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔'' دیکھیں؟ یہ جی اُٹھنے کا پیشگی نظارہ ہے؛ اور یہی کچھ ایوب نے دیکھا تھا۔

(92) اسلیئے اُس نے کہا، ''اب، میں ایوب کا ہم میراث ہوں، اور مجھے بھی اسی زمین میں دفن کرنا۔'' یہ درست ہے۔ پس وہ اُسے وہاں لے گئے، سارہ کو وہاں لے گئے اور ایوب کے قریب دفن کر دیا۔ ابرہام نے کہا، ''اب انکے یہاں ہوتے ہوئے......ایسا نہ ہو کہ یہ زمین کسی اور کو فروخت کر دی جائے، دیکھیں' کیونکہ آپ نے مجھے یہ عنایت کی ہے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ میں یہ آپ سے ایسے ہی لے لوں ۔ میں اسکی قیمت ادا کرنا چاہتا ہوں ۔ اگرچہ آپ نے مجھے یہ دے دی ہے، لیکن میں اسکی

قیمت ادا کرنا چاہتا ہوں۔''

(93) اور اسی طرح، ہر ایک شخص، فقط، ''فضل کے وسیلے بچا ہے، نہ کہ کاموں کے وسیلے،'' آپ اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کبھی اُس مبارک قیامت کو اپنے دل میں حاصل کر لیں، تو آپ مسیحی جیون جینا چاہیں گے، اور آپ کے دل کی یہی تمنا ہو گی کہ وہی کریں جو درست ہے۔ اوہ، میں اس سے پیار کرتا ہوں! یہ وہ نہیں ہے کہ آپکی ڈیوٹی لگ گئی ہے اور آپکو یہ کرنا ہے۔ آپ یہاں ڈیوٹی کے پابند نہیں ہیں، بلکہ یہ آپکی چاہت ہے جو آپ سے یہ کروانا چاہتی ہے۔ اور آپ یہ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اسے ڈیوٹی سمجھ کر مت کریں۔ آپ اسے محبت سمجھ کر کریں۔

(94) آپ کہتے ہیں، ''میں جانتا ہوں۔ بس، مجھے آج صُبح اُٹھنا ہے اور بچوں کو چرچ جانے کیلئے تیار کرنا ہے۔ اوہ، خُدایا!'' دیکھیں؟ اوہ، خُدایا! آپ نے ابھی تک جی اُٹھنے کو چھوا تک نہیں ہے۔

(95) بھائی، جب جی اُٹھنا آپکے دل میں آجاتا ہے، تو پھر یہ کرنا آپکی چاہت بن جاتی ہے۔ تو پھر کچھ ہے، آپکے اندر کچھ ہے؛ اور آپ اس سے دُور نہیں رہ سکتے ہیں۔

(96) ایوب، جب اُس نے قیامت کو دیکھا! اور ابرہام نے قیامت کو دیکھا؛ تو ابرہام نے سارہ کو ایوب کے قریب دفن کیا۔ اور اُس جگہ کو خرید لیا، اور اُسکی قیمت ادا کر دی، تا کہ وہ جگہ اُنکے لئے پکی ہو جائے۔ اور اسکے لئے گواہ رکھے، تا کہ گواہی ہو کہ اُس نے وہ میدان قبرستان کیلئے خریدا ہے۔ اور پھر، جب ابرہام نے خود، وفات پائی، تو اُسے بھی، ٹھیک اُنکے ساتھ، اُسی جگہ دفن کیا گیا۔

(97) ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا تھا۔ اور جب اضحاق نے وفات پائی، تو وہ ابرہام کے ساتھ دفن کیا گیا؛ ٹھیک اُسی خیال، اور اُسی رویا کے ساتھ، کیونکہ ''گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے،'' دیکھیں ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔'' وہی بات، اور وہی ثبوت ہے۔

(98) اور پھر اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب نے، اپنے دیس سے دُور، مصر میں وفات پائی۔

(99) اور وہ لنگڑا آدمی بن گیا تھا۔ جسطرح وہ چلا کرتا تھا اب اُس سے مختلف چلتا تھا، کیونکہ ایک رات وہ خُدا کے فرشتہ کے رابطے میں آ گیا تھا۔ اور خُداوند نے اُسکی ران کو چھوا اور اُسکی چال بدل

گئی۔ اور اُسکے پاس ایک ثبوت تھا کہ خُدا نے اُسے پکڑا ہوا ہے، اور اُس نے خُدا کو پکڑا ہوا ہے۔ اور اس طرح، جب اُسے یہ ثبوت مل گیا، کہ اُسکی لنگڑی ٹانگ جسکے وسیلے وہ چلتا ہے، اُسکی چال کو سیدھا کیا گیا ہے۔

(100) ایک طرح سے، ایک بڑا گھمنڈی، اور بڑا...... خیر، وہ حقیقت میں کیا کہلاتا تھا، دھوکے باز۔ وہ ایک '' دھوکے باز کہلاتا تھا۔'' یعقوب کا لفظی مطلب '' دھوکے باز ہے۔'' اور جب وہ اس طرف تھا، تو ایک دھوکے باز تھا؛ ایک بڑا، مضبوط، اور طاقتور، دھوکے باز تھا۔

(101) دوسری طرف، لنگڑا کر چلنے والا ایک شہزادہ ہے؛ جسے خُدا نے چھولیا، اور وہ مختلف بن گیا، اور اُسکے اندر ایک مبارک اُمید جاگ گئی! اور اُسکی چال بدل گئی۔ اُسکے اعمال بدل گئے۔ اور اُسکی زندگی بدل گئی۔

(102) اور جب وہ وہاں مصر میں، مرنے والا تھا۔ اب اس پر غور کریں۔ قیامت سے پہلے اُسے ایک تحریک ملی، قیامت سے پہلے، اُسے ایک پیمائش دی گئی۔ اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں مصر میں کچھ ہونے والا ہے، ایک...... مصر میں نہیں؛ بلکہ وعدے کی سرزمین میں، ان ہی دنوں میں کچھ ہونے والا ہے۔ پس ٹھیک اس تحریک کے مطابق...... میرے بیٹے، یوسف، یہاں آجا؛'' وہ ایک نبی تھا۔ اُس نے کہا، '' یہاں آ اور اپنا ہاتھ یہاں اس، 'کشتی'، والی جگہ پر رکھ جہاں سے میں زخمی کیا گیا ہوں۔ اور مجھ سے، آسمان کے خُدا کی قسم کھا، کہ تُو مجھے یہاں دفن نہیں کریگا۔ قسم کھا تو مجھے مصر میں دفن نہیں کریگا؛'' کیونکہ، وہ جان گیا تھا کہ اُسے اپنے لوگوں کے ساتھ اکھٹا ہونا ہے۔

(103) آج، یہی سبب ہے، کہ جب ہم اپنے ہاتھ اُس پُرانی کھُردری صلیب پر رکھتے ہیں تو ہم یہ گانا چاہتے ہیں، ''میں اپنا راستہ خُداوند کے رد کیئے ہوئے تھوڑے سے لوگوں کیساتھ لینا چاہونگا؛ چاہے اس پر نقطہ چینی کی جائے، چاہے اسکا مذاق اڑایا جائے، حالانکہ میں یہاں ایک بڑا، مشہور شخص بن سکتا تھا۔''

(104) جیسے، ایک دن، ایک چھوٹا لڑکا، شہر میں چاروں طرف بھاگ رہا تھا، اور لوگوں میں...... اور نوجوانوں میں، اور باقیوں میں مشہور تھا۔ اور ایک دن میں نے دیکھا، کہ وہ یہاں آیا

تھا۔لیکن میں نے دوسری طرف،یعنی لنگڑے پن کی طرف اپنا چناؤ کیا۔

(105) کیا آج صُبح،آپ خوش نہیں ہیں، کہ آپ نے اپنی پوزیشن دوسری طرف سنبھالی ہے؟ کیونکہ آپ کے اندر-اندر کچھ تھا![جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(106) ایک جوان خاتون تھی......اُس وقت میں ایک جوان منادتھا،اوریہیں کہیں کسی مقام پر منادی کررہا تھا،اُس......خاتون کو میں ایک رات چرچ لے گیا۔اُس نے کہا،''بلی،کیا ہم......کیا ہم چرچ کے بعد،فلم دیکھنے جاسکتے ہیں؟''

میں نے کہا،''میں شودیکھنےنہیں جاتا۔''

(107) اُس نے کہا،''خیر،''کہا،''کیا ہم-کیا ہم-کوئی وقت،یا تاریخ مقرر کرسکتے ہیں، کہ کہیں باہر جائیں اورڈانس وغیرہ کریں جو وہاں ہونے والا تھا؟''اور وہ لڑکی سنڈے سکول ٹیچر تھی۔

(108) اور میں نے کہا،''ہرگز نہیں۔'' کیونکہ اُسکا بھائی ایک خادم تھا۔اور وہ یہاں سے دُور نہیں رہتا۔اور اُس نے......کہا،''کیا ہم ڈانس کے-کے-کے لئے جاسکتے ہیں؟''

میں نے کہا،''میں ڈانس نہیں کرتا۔''

(109) اور اُس نے کہا،''کیا تم نہیں کرتے؟''کہا،''کیا تم نے کبھی کوئی تفریح کی ہے؟''

میں نے کہا،''تم چرچ میں آؤ، میں تمہیں اپنی تفریح دکھاونگا۔''آمین۔

(110) بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں،جب میں خُداوند یسُوع مسیح کی جی اُٹھنے اور بدلنے والی قوت کو انسان کے بدن کے گرد گھومتے دیکھتا ہوں،تو یہ کامل ضمانت ہے، کہ اُس میں،پانچ منٹ کی خوشی،پوری دنیا کی خوشی سے بڑھکر ہے جو دنیا دے سکتی ہے۔یہ جی اُٹھنے کی قوت ہے!

(111) خیر،اُس رات،جب گناہگار مذبح پر آئے۔اور وہ لڑکی، پیچھے بیٹھی رو رہی تھی۔میں نے کہا،''اب دیکھیں،بہن،کیا آپ نے دیکھا میری خوشی کہاں ہے؟''میں نے کہا،''میں اس وقت دنیا کی تمام چیزوں سے بڑھکر خوش ہوں جو آپ دے سکتے ہیں۔دنیا،اور دنیا کی ساری طاقت،کبھی بھی اسکی جگہ نہیں لے پائیگی۔''دیکھیں جانیں آرہی ہیں،ان میں کچھ تو ہے!

کہتے ہیں،''بھئی،یہ کیا ہے؟ یہ آپکا بزنس نہیں ہے۔''

(112) اوہ، ہاں، یہ، ہے۔ یہ بزنس ہر اُس مرد اور عورت کا ہے جو خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، تاکہ مسیحیوں کو خُدا کی بادشاہی میں آتے دیکھیں۔ یہ آپکی ڈیوٹی ہے۔ یہ آپکا بزنس ہے۔ اور جب یہ بزنس ہوتا ہے تو دیکھیں کتنی خوشی ملتی ہے، اور، آپ دیکھیں کیسا سکون ملتا ہے۔ جی ہاں۔

(113) یعقوب نے کہا، ''اب اپنا ہاتھ یہاں رکھ، اور تُو مجھ سے قسم کھا تُو مجھے یہاں نہیں دفنائے گا۔'' پس اُنہوں نے اُسے لیا اور باقی لوگوں کے ساتھ اُسے دفن کیا۔

(114) اور پھر- پھر، یوسف آتا ہے، اور یہ بات یعقوب سے یوسف تک آئی۔ اور جب یوسف مصر میں مرنے والا تھا، تو اُس نے کہا، ''اب دیکھیں، آپ لوگ مجھے یہاں مت دفن کرنا' کیونکہ کسی دن ہم یہاں سے جانے والے ہیں۔ پس، میں...... تم میری ہڈیوں کو مٹی سے باہر رکھنا۔'' اوہ، خُدایا! ''میں ہر گواہی پیش کرنا چاہتا ہوں جو میں کر سکتا ہوں، کیونکہ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' یہ درست ہے۔ کہا، ''میرے مرنے کے بعد میری ہڈیوں کو گواہی کیلئے رکھنا۔'' دیکھیں؟ یہ کیا ہے؟ وہ ایوب کی طرح بہت کچھ کہہ سکتا تھا، ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،'' کیونکہ اُس نے سب کچھ ڈرامائی شکل میں دیکھ لیا تھا۔ اُس نے ایوب کی، طرح دیکھا۔

(115) ایوب نے اسے رویا میں دیکھا۔ ابرہام نے اسے اضحاق کے وسیلے دیکھا۔ اور اضحاق نے...... بلکہ یعقوب، اور باقیوں نے بھی دیکھا۔ اور یعقوب نے اسے کُشتی کے وسیلے دیکھا۔

(116) اب یوسف نے اسے اپنی زندگی کے وسیلے دیکھا۔ اُس نے دیکھا وہ اپنی پیدائش ہی سے خاص لڑکا تھا، اور وہ ایک نبی تھا۔ اُس میں کچھ تھا؛ اُس نے رویا دیکھی۔ وہ اُسے سمجھ نہیں پایا۔ اور اُس نے دیکھی اور جا کر...... اپنے ماں باپ کو بتائی، اور اُنہوں نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی، کیونکہ اُس نے دیکھا تھا کہ سارے پولے اُسکے آگے جھک رہے ہیں۔ وہ اس رویا کو سمجھ نہیں پایا تھا۔ اور پھر، دوسری بات، اُسے اُسکے بھائیوں کے وسیلے دھوکا دیا گیا۔ اُس نے کہا، ''میں یہاں کیا دیکھ رہا ہوں؟ یہ پیش بینی کیا ہے جو مجھے حاصل ہو رہی ہے؟'' اُس نے اپنی زندگی پر غور کیا۔

(117) اور ہر ایک شخص اپنی زندگی کو دیکھ سکتا ہے اور بتا سکتا ہے کہ وہ کیا ہے، کاش آپ اپنی زندگی پر غور کریں، اور دیکھیں کہ آپ حقیقی مسیحی ہیں یا نہیں۔ آپ اپنے کاموں پر، اور اپنے الفاظ پر،

اور اپنی رفاقت پر، اور باقی باتوں پر غور کریں جو آپ کرتے ہیں۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ کیا آپکے پاس واقعی کچھ ہے، یا نہیں۔

(118) اور جب وہ آگے بڑھنے لگا تو اُس نے اپنی زندگی کو دیکھا۔ اور پھر اگلی بات آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے اُسے ایک گڑھے میں پھینک دیا؛ اور اپنے بھائیوں کے وسیلے دھوکا کھایا، فرض کریں اُسے قتل کر کے گڑھے میں دفن کر دیا گیا، اور اُسے دوبارہ باہر نکالا گیا۔ یوسف نے پیشگی اسے دیکھا لیا۔ اُس نے اپنے آپکو قید میں دیکھا۔ اُس نے اپنے آپکو کال کوٹھڑی میں دیکھا۔ اُس نے دیکھا، جو کچھ بھی وہ کرتا ہے خُدا اُسکے ساتھ ہے، وہ جان گیا، وہ ترقی کا شہزادہ ہے۔ دنیا نے ترقی کی۔ جہاں کہیں یوسف تھا، وہاں ترقی ہوئی، کیونکہ وہ ترقی کا شہزادہ تھا۔ اور، وہ، مسیح کی علامت تھا۔

(119) جہاں کہیں مسیح ہے، وہاں ترقی ہے۔ اور ان ہی دنوں میں کسی دن، جب مسیح واپس زمین پر آئیگا، تو زمین کی ساری لعنت ختم ہو جائیگی۔ ریگستان میں پھول کھلیں گے، ناہموار جگہ ہموار کی جائیگی۔ اور زمین پر کثرت سے برکت ہوگی، جہاں وہ ہے وہاں برکت ہے، وہ ترقی کا شہزادہ ہے۔ ہلّلُویاہ! ترقی کا شہزادہ!

(120) اب ہم اس پر مزید آدھا گھنٹہ بات چیت کر سکتے ہیں! لیکن، جلدی کرینگے، کیونکہ ہمیں جلدی ہے۔

(121) اب یوسف پر غور کریں، یہ دیکھتے ہوئے، وہ سب کچھ جان گیا جو کچھ اُس نے کیا تھا۔ اُس نے دیکھا اُسکے بھائیوں نے اُسے دھوکا دیا تھا، اور آخر کار اُسی کے پاس آ گئے، یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ کون ہے؛ اور اُسکے احترام میں، اُسکے آگے جھک گئے۔ اور جیسے اُنہوں نے یسُوع کو مصلوب کیا تھا، اُسی طرح، اُسے کنویں میں ڈالا گیا، اور اُنہوں نے یوسف کو مصریوں کے ہاتھوں بیچ دیا، اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا، لیکن اب اُسکے سامنے کھڑے تھے۔ اور، اُس، عظیم شہزادے کے سامنے؛ وہ کانپ رہے تھے۔ اور اُنہوں نے کہا، ''اوہ، یہ.....'' تھرتھرائے، اور، کہا، ''ہم نے اپنے بھائی کو مار ڈالا تھا۔'' اور یہ سب کچھ ہوا، اور یہ پیشگی ایک نظارہ تھا۔

(122) یوسف، وہ جان گیا خُداوند یسُوع کی آمد پر دنیا کی ایسی حالت ہوگی، اسلیئے اُس نے اپنی

ہڈیوں کا ذکر کیا۔ اُس نے کہا، ’’مجھے یہاں دفن مت کرنا۔ کیونکہ میں ہر وہ گواہی چھوڑنا چاہتا ہوں جو میں چھوڑ سکتا ہوں، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ کسی دن، وہاں، جی اُٹھنا ہوگا، جہاں وہ سب چلے گئے ہیں جنہیں ایک جیسی تحریک ملی تھی۔‘‘

(123) اور اسی طرح، آج صُبح کلیسیا کہہ سکتی ہے! دیکھیں ہمیں ’’جنونی،‘‘ پکارا جاتا ہے؛ کیونکہ ہم جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں؛ کیونکہ ہم الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن تمام مافوق الفطرت نشانوں پر ایمان رکھتے ہیں جنکا وعدہ مسیح نے کیا تھا؛ ہمیں ان ’’غیر تعلیم یافتہ‘‘ اور ’’جنونیوں،‘‘ اور باقیوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہے! اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم کس طرف ہیں، جب تک ہمیں یہ معلوم نہ ہو کہ ہمارا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور ہمارے دلوں میں اُسکا ثبوت موجود ہے، تا کہ وہ زندہ رہے اور بادشاہی کرے۔

(124) یوسف نے کہا، ’’میں شیطان کے خلاف ہر وہ گواہی دینا چاہتا ہوں جو میں دے سکتا ہوں۔‘‘

(125) اسلئے اُس نے اپنی ہڈیاں وہاں رکھیں، اور وہ وہاں چارسو سال تک پڑی رہیں۔ آمین۔ کیونکہ، اُس نے مستقبل کو دیکھ لیا تھا! لوگ کہتے ہیں، ’’یہ کیسا پاگل پن ہے!‘‘ اور یہ اسی طرح لگتا ہے، کہ، یہ پاگل پن ہے، لیکن یہ ثابت ہوگیا یہ سچ تھا۔ آمین۔

(126) پس یہ بات ہر اُس شخص کیلئے ہوگی جسکے پاس آج صُبح کے پیغام کی مبارک اُمید ہے، ’’میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ میں یہ جانتا ہوں، کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوتا ہے!‘‘

(127) وہ کہتے ہیں، ’’اوہ، ہم یہاں ترقی کر رہے ہیں۔ اور ہماری وجہ سے سارا مصر ترقی کر رہا ہے؛‘‘ اور باقی سب کام ہو رہے ہیں۔

(128) پھر کونسی سی چیز مختلف تھی۔ وہ جانتا تھا وہ یہاں سے جانے والے ہیں، یقیناً جیسے دنیا جانے والی ہے۔ اُس نے کہا، ’’اب، میری ہڈیاں یہاں سے لے جانا، اور انہیں مصر سے باہر دفن کرنا...... انہیں موعودہ سرزمین میں لے جانا، اور مصر سے باہر، کنعان کی زمین میں دفن کرنا۔‘‘ پس جب وہ...... یعنی موسیٰ آیا، تو یہ ایک اور پُرتحریک نبی تھا، اور اُس نے یوسف کی ہڈیوں کو لے لیا، اُنہیں

اُٹھایا اور ٹھیک اُسی زمین میں دفن کیا، جس زمین میں باقی سب کو دفن کیا گیا تھا۔ اُس نے اپنا راستہ اُن، باقی لوگوں کے ساتھ چنا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس میں کچھ تھا۔ کچھ تو اُس میں تھا! کوئی فرق نہیں پڑتا......

(129) آپ ان باقی لوگوں کو مت سُنیں جو کچھ بھی اس سلسلے میں کہتے ہیں۔ ''خیر، کہیں پر تو درست بات ہے۔'' لیکن یہ لوگ کہیں بھی گر جائینگے۔

(130) لیکن اُس میں کچھ تھا، کچھ تو اُس رویا میں تھا جو ایوب نے دیکھی تھی، اور باقی سب نے بھی یہی رویا دیکھی تھی۔ کوئی فرق نہیں پڑتا باقی دنیا نے کیا سوچا تھا، اور اُنہوں نے کیا کیا تھا، یوسف کو اُن سے کوئی مطلب نہیں تھا؛ ابرہام، اضحاق، یعقوب، اور باقی سب کو دنیا سے کوئی مطلب نہیں تھا۔ کوئی چیز اُنہیں موعودہ سرزمین کی طرف دھکیل رہی تھی۔ یہ پاگل پن لگتا ہے، لیکن وہ اسے چاہتے تھے کیونکہ اُنکے اندر کچھ تھا۔ ''گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔''

(131) اور آج ہر ایماندار کے اندر یہی بات ہے۔ ان میں کچھ تو ہے، جو آگے کو دھکیلتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ آپ یہ، یا وہ، یا کچھ اور کرنے کی کوشش کریں، لیکن یہاں کچھ ہے جو دباؤ ڈالتا ہے۔ آپ کسی بھی شک وشکوک کے بغیر، جانتے ہیں، کہیں ایک شہر ہے جسکا بنانے والا خُدا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہیں کچھ ہے، اسلئے یہ آپکو دھکیل رہا ہے۔

(132) دیکھیں، جس دن اُنہوں نے، اُن ہڈیوں کو دفن کیا، اُسکے بعد کئی سو سال گزر چکے تھے۔

(133) اور پھر، ایک دن، ''ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا، اور ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور اُسکا نام عجیب، مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔'' اور وہ زمین پر آیا، اور وہ چرنی کے ذریعے آیا، وہ غریب اور رد کیا ہوا تھا۔

(134) اور اُس میں کچھ تھا، اور وہ جانتا تھا! وہ بائبل کی ایک نبوت کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اُس نے کہا، ''تم اس بدن کو مار ڈالو، اور میں اسے تیسرے دن پھر زندہ کر دونگا۔''

(135) بس وہی اکیلا شخص تھا جو یہ بات کر سکتا تھا، یا یہ بیان دینے کے قابل تھا، یا کبھی یہ کام کرنے کے قابل ہوگا۔ ''مجھے اپنی جان دینے کا اختیار ہے؛ اور پھر اسے واپس زندہ کرنے کا بھی اختیار ہے۔'' یہ درست ہے، وہ خود، اعمانوئیل تھا!

(136)اور پھر جب وہ مرگیا، اور اُس دن اُسکی موت کے بعد، اُنہوں نے اُسے صلیب سے اتارا، اور اُنہوں نے اُسے قبر میں رکھ دیا۔ اور وہ وہاں جمعہ کی سہ پہر سے لیکر اتوار کی صُبح تک پڑا رہا، اور عظیم ایسٹر کی صُبح وہ جی اُٹھا۔ اور اُسکی سول وہاں نیچے جہنم میں قیدیوں کو چھڑانے چلی گئی، جہاں وہ میرے اور آپ کے گناہوں کو، اُٹھا کر لے گیا، اور ہمیں ایک کامل ایمان دے دیا۔ اب مزید، شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے؛ کامل ضمانت دے دی گئی ہے۔ اُس نے کہا،''میں......''

(137)اور اُس نے یہ کیا، کیونکہ اُسکی جان کو جہنم میں بھیجا گیا، اور اُسے وہاں چھوڑ دیا گیا۔ کیونکہ وہ پُرانے عہد نامے کا''چھوڑا ہوا بکرا تھا'' جس پر، وہ، لوگوں کے گناہ ڈال دیتے تھے اور اُس بکرے کو مرنے کیلئے بیابان میں چھوڑ دیتے تھے۔ یسُوع وہ چھوڑا ہوا بکرا تھا جس کے اوپر دنیا کے گناہ تھے، اُسے چھوڑ دیا گیا اور وہ جہنم میں چلا گیا، تا کہ دکھ سہے۔ اور اُسکے بدن کو قبر میں رکھ دیا گیا، تا کہ ہماری قیامت کی قیمت ادا کی جائے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(138)پھر، ایسٹر کی صُبح، وہ قبر میں سے نکل کر باہر آ گیا، موت کا درد اور جہنم اُسے روک نہ پائے۔ اور ایسٹر کی صُبح، فقط وہ اکیلا ہی نہیں جی اُٹھا، بلکہ ایوب، یعقوب، ابرہام، اور اضحاق بھی۔ متی 27 کے مطابق، باقی سب بھی جی اُٹھے،''اور وہاں بہت سارے، گلیوں میں ظاہر ہوئے۔'' اور یہ اُنکی گواہی کی مہر تھی، کیونکہ اُن کے اندر کچھ تھا، جس نے کہا تھا،''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔'' اور ہر شخص......دیکھیں، وہ جان چکے تھے!

(139)خُدا کو معلوم تھا، آنے والے دنوں میں، تھیولوجین اس بائبل کو لے لیں گے۔ وہ جانتے تھے ہوشیار لوگ اسے لے لیں گے، اور اپنی تفسیر اس میں ڈال دیں گے، تا کہ وہ یہ کہہ سکیں،''اوہ، اسکا یہ مطلب نہیں ہے۔ اس کا وہ مطلب نہیں ہے۔''

(140)پس اسے سچا ثابت کرنے کیلئے، اُسکا عظیم منصوبہ آنے والے زمانوں میں پورا ہوگا...... اب ہم عبادت ختم کرنے لگے ہیں ذرا غور سے سُنیں۔ آنے والے زمانوں میں، اُسکا منصوبہ پورا ہوگا، کیونکہ خُدا نے اسکی پکی گواہی دی ہے۔

(141)ہم پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں،''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' یہ ذہن ہے۔ ذہنی ایمان

ہے۔ یہ ذہنی تھیولوجی ہے۔لیکن اس سے آگے کچھ ہے۔ یہ درست ہے۔

(142)وہ صرف قبر سے نہیں جی اُٹھا، بلکہ وہ آسمان پر بھی چڑھ گیا اور پاک روح کو واپس بھیجا ہے۔''وہ آسمان پر چڑھ گیا اور آدمیوں کو انعام دیئے؛ قیدیوں کو ساتھ لے گیا، اور آدمیوں کو انعام دیئے۔''

(143)اور، آج، تھیولوجین نے بائبل میں ملاوٹ کر دی ہے، اور کلیسیائی تنظیمیں بنالی ہیں، اور وہ کہتے ہیں، ''بھئی، ہماری یہی ضرورت تھی ۔ اور لوگوں کو چرچ میں دفن کر دیا گیا، اور کچھ مقدسین کی ہڈیوں کے بارے میں کہتے ہیں؛ ہم اُنہیں تلاش کر کے یہاں لے آئیں گے۔''اور کچھ کہتے ہیں، ''ہم اُسکی قبر پر چرچ بنائیں گے اور وہاں بھی جہاں وہ-وہ مصلوب ہوا، یا اُسے دفن کیا گیا تھا۔ہم وہاں چرچ بنائینگے۔''لوگ، مادی چیزیں دیکھ رہے ہیں، اور مادی چیزوں کو لینے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ بے فائدہ کام ہے۔اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ بیوقوفی ہے، اور اسکے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(144) لیکن حقیقی قیامت اُن میں ہے جو اُسکے ساتھ مر گئے ہیں، اور نیا جنم پا چکے ہیں، وہاں یہ بات موجود ہے''اور وہ جانتے ہیں'' یہ ایمان ہے۔''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔''اور خُدا اُن لوگوں کے ساتھ، ''حیرت انگیز کام اور معجزات کر رہا ہے،''اور یہاں ایک حکم اعظم موجود ہے، جو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور معجزات اور نشان ظاہر کر رہا ہے۔

(145)خُدا آپکو برکت دے ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟[جماعت کہتی ہے ، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ اس پر پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟

(146)اب ہم گھر کیلئے جلدی کریں۔اور اپنا ناشتہ کھائیں اور پھر نو بجے واپس آجائیں۔اور ہم لڑکوں کو، دعائیہ کارڈ دینے جا رہے ہیں، جو نو بجے دیئے جائینگے۔

(147)اور میرے لئے......آج کی صُبح یہ کہتا ہوں، اور یہ آخری الفاظ ہیں جب تک میں واپس نہیں آتا۔خُداوند یسُوع مسیح جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور آج زندہ ہے، اور ٹھیک وہی کام کر رہا ہے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا۔''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے ،جب تک میں دوبارہ واپس نہیں آجاتا۔'' چاہے آپکو نکال دیا گیا ہے، چاہے آپکو'' جنونی'' کہا گیا ہے، تو بھی وہ

یہاں اپنی قوت کے ساتھ موجود ہے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خُدا، آج آپکو ایسا ایسٹر دے، جسے آپ کبھی بھول نہ پائیں جب تک آپ زندہ رہیں۔

(148) اب، آپ کہتے ہیں، ''کیا آپ اُنکے خلاف ہیں، جو بڑی بڑی صلیبیں پہنتے ہیں، اور چرچ جاتے ہیں، اور باقی کام کرتے ہیں؟'' نہیں، جناب، میرے بھائی۔ یہ چیزیں، اچھی ہیں، جتنی یہ اچھی ہوسکتی ہیں، لیکن یہ بس کسی چیز کو لینا ہے...... لیکن یہاں وہ بات ہے جو میں ان بڑے بڑے چرچز کے بارے میں سوچتا ہوں۔

(149) آپ کہتے ہیں، ''اوہ، یقیناً، اگر خُداوند مجھے بڑی جگہ دے، تو میں اُسکا شکر کرونگا۔''

(150) لیکن اسکے بارے میں میرا خیال یہ ہے۔ کیا آپ نے کبھی فونڈری اور فیکٹروں میں جانے کا سوچا ہے، تاکہ ایک بڑی عمارت بنائیں، ایک لمبی مسافر ٹرین کے بارے میں سوچا ہے، غلاف چڑھی، اور چمکتی ہوئی، خوبصورت کرسیاں ہوں، اور اُسکے اوپر بڑی سیٹی ہو، اور اُس میں انجینئر کھڑا ہو، اور بغیر بھاپ کے وہ چلتی ہو؟ سمجھے؟ آپ بس...... اس سے کچھ بھلا نہیں ہوگا۔ اس سے بہتر ہاتھ سے چلانے والی کار ہے، جس میں تھوڑی سی بھاپ ہو، بجائے باقی سب کچھ کے، (کیا آپ نہیں چاہیں گے؟)' کیونکہ آپ کہیں جارہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ بس سادگی سے یہ یاد رکھیں، حقیقی قیامت، حقیقی چیز ہے۔

(151) آپ کہتے ہیں، ''وہ چیز وہاں، خود ہی چل سکتی ہے۔'' وہ کیسے چل سکتی ہے؟ مجھے ثابت کر کے دکھائیں۔

(152) اور ہم نے یہی کچھ کیا ہے۔ ہم نے کرسیوں پر مخمل لگایا ہے۔ اور سیٹی کو چمکایا ہے۔ ہم نے عالموں کو پالش کیا ہے، تاکہ گریٹ تھیولوجی سکھائیں، اور بڑے بڑے لفظوں کا انتخاب کریں تاکہ بس...... بڑی باتیں کریں اور وہ ساری رات، پیغام کیلئے، لغت کا مطالعہ کرتے ہیں، اور اسطرح، اگلی صُبح کیلئے کچھ لاتے ہیں، ''اور بڑے مشکل الفاظ استعمال کرتے ہیں۔'' لیکن، میرے لئے، بھائی، یہ بیوقوفی ہے۔

(153) مجھے مسیح دے دیں۔ مجھے جی اُٹھنا دے دیں۔ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، میرے

دل میں، مجھے بس یہ ثبوت دے دیں۔[بھائی برنہم تین مرتبہ پُلپٹ بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] بس میرے لئے، یہ طے ہوگیا ہے۔آمین۔

(154) مجھے کچھ ایسا دے دو، کہ میں بزرگ پولوس کے ساتھ یہ کہہ سکوں، ایک فانی بدن کیلئے، وہ بڑی، کال کوٹھڑی میرے سامنے موجود ہے۔اب میں مزید بچہ نہیں ہوں، بلکہ میں جانتا ہوں اور ہر وقت میرا دل دھڑکتا رہتا ہے،اور میں اُس بڑی کال کوٹھڑی کی طرف بڑھ رہا ہوں جسے موت کہتے ہیں۔ایک مرتبہ؛ اور ایک دن یہ دل آخری بار دھڑکے گا،اور ہر فانی کی طرح مجھے موت کی کوٹھڑی میں چلے جانا ہے۔

(155) لیکن میں، اُس عظیم رسول پولوس کے ساتھ ملکر، کہنا چاہتا ہوں۔"میں اُسے اُسکی جی اُٹھنے والی قدرت کے ساتھ جانتا ہوں،" اور، جب وہ مُردوں میں سے بلائیگا، تو میں بھی اُسکے پاس آجاونگا۔یہی کچھ ہے، جو آج صُبح "میں جاننا چاہتا ہوں۔" اور اس بات کیلئے، میں خُدا کا شکرگزار ہوں، "اور میں اُسے اُسکی جی اُٹھنے کی قدرت میں جانتا ہوں۔" اور، "میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔"

(156) یہ اندھی آنکھیں، جو ایک وقت اندھی تھیں، اب کھل گئی ہیں۔اور یہ کمزور، بوڑھا بدن، جو کہ ایک سو پچیس پونڈ کا ہے، یہاں لڑکھڑا رہا ہے، اور دیکھیں...... گوشت اس پر بڑھ رہا ہے۔ یہ دل جو ایک مرتبہ گناہوں میں سیاہ تھا اب سفید ہوگیا ہے۔وہ خواہشات جو دنیا سے پیار کرتی تھیں، وہ بائیس سال پہلے، مرچکی تھیں، اور یہ زندگی اب دوبارہ جی اُٹھی ہے۔

(157) اور یہ فانی آنکھیں جن سے میں دیکھتا ہوں، انہیں سعادت حاصل ہوئی ہے، اور خُدا کے فضل سے، لنگڑے کو چلتے، اور اندھے کو بینائی پاتے دیکھا ہے، اوہ، بڑے معجزے اور نشان، اور خُدا کی قدرت کو دیکھا ہے۔میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔میں جانتا ہوں، میں شک کے سائے کے بغیر، یہ جانتا ہوں۔ میں یہ جانتا ہوں۔ میں یہ جانتا ہوں۔میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، آمین، ہر وقت، اور ہمیشہ زندہ ہے۔بھلے میری سانسیں میرے اندر ختم ہو جائیں، میری زبان تالو سے چپک جائے، اور جلد کے کیڑے بدن کو کھا جائیں، اور قبر کا پتھر کھڑا کر دیا جائے، تو

بھی، میں جانتاہوں میرامخلصی دینے والا زندہ ہے۔آمین۔

ہم دعا کریں گے!

(158) آسمانی باپ، آج صُبح ، ہم اِس جی اُٹھنے کیلیئے ، تیری شکرگزاری کرتے ہیں۔اے خُدا! ایک وقت تھا، جب میں گنہگار تھا،اور گناہ کی زنجیروں نے جھکڑا ہوا تھا؛اور بھیانک ،تکبُر کی؛ حالت میں ، قید تھا،اورموت سے خوفزدہ تھا ،اور تیری ملاقات سے ڈرتا تھا ،لیکن ایک جلالی دن جی اُٹھنا ہوگیا۔اور مسیح میرے دل میں جی اُٹھا،اورآج ہمارے پاس یہ عظیم ضمانت موجود ہے۔اورسب سے بڑھکر یہ ہے کہ وہ زندہ ہے،اورہم اسکے لئے تیراشکریہ ادا کرتے ہیں۔

(159)اوراے باپ، ہم دعا کرتے ہیں،اب،اس چھوٹی سی جماعت کو برکت دے، کیونکہ ہم اکٹھے ہوئے ہیں۔ہونے دے کہ پاک روح سب پرنازل ہو۔اے خُداوند،آنے والی عبادت میں تُو موجود ہونا۔اورہونے دے کہ پاک روح ہمارے درمیان آئے اوراس عمارت میں ہرایک بیمار کوشفا دے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہونے دے کہ جب لوگ یہاں سے جائیں،تواس ایسٹرکوساری زندگی یادرکھیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہونے دے کہ وہ عظیم قوت،اوروہ عظیم فرشتے،جنہوں نے ایسٹرکی صُبح اُس پتھر کو ہٹایا تھا،آج،صُبح ، یہاں کھڑے ہوں،اور ہرشک،اور ہرخوف،اورعدمِ اتفاق کے پتھرکو ہٹادیں۔اور یہ پتھرلوگوں کے دلوں سے ہٹ جائے۔خُداوند، یہ بخش دے،اورہونے دے کہ پاک روح عظیم قوت کے ساتھ نیچے اترے،اور ہرایک تک پہنچے۔یہ بخش دے۔ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں،مانگتے ہیں۔آمین۔

(160) آئیں کھڑے ہوتے ہیں۔

روح القدس کےاس منصوبے کے لئے سب سے پہلے مرنے والا شخص،
یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا،اوروہ آدمی کی طرح موا تھا؛
پھرخداوندیسوع آیا،انہوں نے اسے مصلوب کیا،
اُس نے منادی کی کہ روح انسان کوگناہ سے بچائے گا۔
خون سے ٹپک رہی ہے،جی ہاں، یہ خون سے ٹپک رہی ہے،

یہ روح القدس انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
حق کے لئے مرنے والے شاگردوں کا یہ خون ہے،
یہ روح القدس انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔
اوہ، پھر اُنہوں نے ستفنس کو سنگسار کیا، اُس نے گناہ کے خلاف منادی کی تھی،
اُس بات نے اُنہیں اتنا غصہ دلایا، اُنہوں نے اُس کا سر کچل دیا؛
لیکن وہ روح میں موا، اور اُس نے اپنی روح سونپ دی،
اور دوسروں کے ساتھ، زندگی دینے والے میز بان کے ساتھ شامل ہو گیا۔
پطرس اور پولس، اور یوحنا عارف کو دیکھیں،
اُنہوں نے اپنی جان دے دی تا کہ یہ انجیل چمکے:
اُنہوں نے اپنے خون کو شامل کر دیا، جیسے پرانے نبیوں نے کیا تھا،
پس خدا کا حقیقی کلام سچائی سے بتاتا ہے۔
قربان گاہ کے نیچے روحیں، فریاد کرتی ہیں، ''کب تک؟''
خداوند اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے غلط کام کیے ہیں؛
اور ابھی تک بہت سارے باقی ہیں جو اپنی جان دیں گے
اس روح القدس انجیل اور اس کے سرخ رنگ کے خون کے سیلاب کے لئے۔
خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ روح القدس انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
حق کے لئے مرنے والے شاگردوں کا یہ خون ہے،
یہ روح القدس انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔

(161) کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ ہم یہ چھوٹا گیت اسلئے گاتے ہیں کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ پاک روح انجیل ابھی تک خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔ یہ دُکھ کا راستہ ہے۔ یہ اختلاف کا راستہ ہے۔ یہ درست ہے۔ دنیا اسے نہیں جانتی۔ اور دنیا نے اسے کبھی نہیں جانا تھا۔ ''دنیا تم سے

نفرت کریگی۔لیکن تم خوشی منانا، کیونکہ میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔''لوگ اسے نہیں سمجھتے۔'' کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے۔''لیکن ایماندار کے دل کی گہرائی میں کچھ تو ہے، جو کہتا ہے،''میں جانتا ہوں میرامخلصی دینے والا زندہ ہے۔اور بغیر کسی شک کے، میں یہ جانتا ہوں۔''

(162) کیا ہر کوئی اچھا محسوس کررہا ہے؟ تو کہیں،''آمین۔''[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب آپکے قریب جو کھڑا ہے اُس سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں،''خُداوند کی تعریف ہو۔''خُداوند کی تعریف ہو۔خُداوند کی تعریف ہو۔خُداوند کی تعریف ہو۔یہ اچھی بات ہے۔یہ عمدہ بات ہے۔

(163) آج صُبح، مسیح میں، اپنا مقام سنبھال لیں۔وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔خُداوند کے رد کیے ہوئے تھوڑے سے لوگوں کے ساتھ اپنی راہ چن لیں۔ٹھیک ہے۔

اب تھوڑی دیر کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

(164) اور اب تھوڑی دیر بعد ہونے والی عبادت کو یاد رکھیں۔اب، ہم اگلی عبادت، ٹھیک نو بجے- بجے شروع کرینگے؛ اور اُس میں دعائیہ کارڈ بانٹیں جائیں گے۔اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو دس بجے، ابتدا ہو جائیگی۔تقریباً کلام کی منادی، میرا خیال ہے- ہے، کہ دس بجے تک شروع ہو جائیگی۔ اور آپ یہاں جلدی آجائیں، نو بجے، آپ دعائیہ کارڈ حاصل کرسکتے ہیں۔اور لڑکے آج صُبح، نو بجے یہاں دعائیہ کارڈ تقسیم کرنے کیلئے موجود ہوں گے۔ٹھیک ہے۔

(165) اب جلدی گھر جائیں۔اگر آپ نے کھانا کھانا ہے، تو جلدی کریں۔اگر آپ نے ناشتہ نہیں کرنا، تو اس کے بغیر ہی واپس آجائیں۔میرے خُدایا، ویسے بھی، ہم بہت زیادہ کھاتے ہیں۔پس روزے میں، واپس آجائیں، اور خوشی منائیں، اور اپنے دلوں کو درست کریں۔

(166) اپنے ذہن میں اس بات کو رکھیں،''میں جانتا ہوں میرامخلصی دینے والا زندہ ہے۔میں جانتا ہوں وہ ہے۔میرے دل میں خوشی کی گھنٹیاں بج رہی ہیں! کیونکہ وہ جی اُٹھا ہے، اور میں بھی جی اُٹھونگا۔اور، دیکھیں میں عارضی طور پر، پہلے ہی، پوزیشن کے لحاظ سے اُسکے ساتھ جی اُٹھا ہوں،'اور مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھا ہوا ہوں۔'''

(167)اب آئیں اس عمارت میں ، ہر کوئی اپنے سروں کو جھکائے۔میں نے بھائی بیلر سے کہا ہے، جو یہاں خادموں میں سے ایک خادم ہے......

(168) میں نے یہاں پیچھے، بھائی ٹوم میریڈیتھ کو، بھی، دیکھا ہے،تھوڑی دیر بعد ہم اُنہیں عبادت میں استعمال کرینگے۔

(169)اوراب، بھائی بیلر سامنے آئینگے،جبکہ سب نے اپنے سر دعا میں جھکائے ہوئے ہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں دُعا کیساتھ یہاں سے رخصت کریں۔ٹھیک ہے، بھائی بیلر، اگر آپ کی مرضی ہے تو آجائیں۔

میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے

(My Redeemer Liveth)

URD55-0410s

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ایسٹر پر اتوار کی صبح تڑکے، 10 ،اپریل، 1955 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500 ، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org